سلسلة مطوية بالأردو (52)

رمضان آنے ہی والا ہے

بشارة شهر رمضان

اعداد

نديم اختر سلفی

داعية هندي
بجمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات
بحوطة سدير

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في حوطة سدير
تحت إشراف وزارة الشؤون الإسلامية والدعوة والإرشاد

چند دنوں کے بعد ہم رمضان کا استقبال کرنے والے ہیں، اس ماہ کو پالینا یقیناً اللہ کی عظیم نعمتوں میں سے ہے جسے حاصل کرنے کی ہر مسلمان کی خواہش ہوتی ہے، اسی لئے ہمارے بزرگانِ دین یہ دعا کرتے تھے کہ اللہ انہیں رمضان نصیب کرے، عظمت والا یہ مہینہ اپنی کئی خاص فضیلتوں سے جانا جاتا ہے، اسی ماہ میں نزولِ قرآن کی ابتدا ہوئی، اس ماہ میں رحمتوں کی برسات ہوتی ہے، گناہوں اور خطاؤں کی مغفرت ہوتی ہے، جنتوں کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کردئے جاتے ہیں۔

اسی لئے نبی کریم ﷺ اپنے اصحاب کو اس ماہ کی آمد پر بشارت دیتے ہوئے کہتے تھے: **(أتاكم رمضانُ شهرُ بركةٍ يغشاكم اللهُ فيه فيُنزِلُ الرَّحمةَ ويحُطُّ الخطايا ويستجيبُ فيه الدُّعاءَ ينظرُ اللهُ تعالَى إلى تنافُسِكم فيه ويُباهي بكم ملائكتَه فأروا اللهَ من أنفسِكم خيرًا فإنَّ الشَّقِيَّ من حُرِم فيه رحمةَ اللهِ عزَّوجلَّ)** (ذکرہ المنذری فی (الترغیب والترہیب) باب الترغیب فی صیام رمضان برقم ،1490 وقال: رواہ الطبرانی).

(کہ تمہارے پاس برکت کا مہینہ آیا ہے، اللہ تمہیں اس ماہ (کی برکتوں اور رحمتوں) سے ڈھانپ لے گا، اس کی رحمت کا نزول ہوگا، خطاؤں کو معاف کرے گا، دعا قبول کرے گا، عبادت میں تمہاری منافست (یعنی ایک دوسرے سے سبقت لے جانے) کو اللہ دیکھے گا، اور فرشتوں کے سامنے فخر سے تمہارا تذکرہ کرے گا

تو (بھلائی کے کاموں میں آگے بڑھ کر اور گناہوں سے دور رہ کر) اللہ کے سامنے اپنے آپ کو پیش کرو، کیونکہ اس ماہ میں اللہ کی رحمت سے محروم رہنے والا بدبخت ہے)۔

اطاعت وبندگی پر محنت، اللہ کی قربت حاصل کرنے اور دلوں میں شوق ورغبت پیدا کرنے کے لئے نبی کریم ﷺ صحابہ کرام سے فرماتے جیسا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے :

(إذا كان أولُ ليلةٍ من شهرِ رمضانَ صُفِّدَتِ الشياطينُ ومَرَدةُ الجنِّ، وغُلِّقتْ أبوابُ النارِ فلم يُفتحْ منها بابٌ، وفُتِّحتْ أبوابُ الجنةِ فلم يُغلقْ منها بابٌ، ويُنادي منادٍ كلَّ ليلةٍ: يا باغيَ الخيرِ أقبلْ، ويا باغيَ الشرِّ أقصرْ، ولله عتقاءُ من النارِ، وذلك كلَّ ليلةٍ) (سنن الترمذی ح: 682، ابن ماجہ ح: 1642) (ترجمہ: جب رمضان کی پہلی رات آتی ہے تو شیطانوں اور سرکش جنوں کو جکڑ دیا جاتا ہے، جہنم کے دروازے بند کردئے جاتے ہیں، ان میں سے کوئی دروازہ کھلا نہیں رہتا، اور جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں، ان میں سے کوئی دروازہ بند نہیں رہتا، اور ایک اعلان کرنے والا منادی کرتا ہے : اے نیکی کے طلب گار! آگے بڑھ اور اے بُرائی کے طلب گار رُک جا، اور اللہ تعالیٰ جہنم سے لوگوں کو آزاد کرتا ہے، (رمضان میں) ہر رات ای طرح ہوتا ہے)۔

ماہِ رمضان کے استقبال کا طریقہ یہ نہیں ہے کہ ہم ایک دوسرے کو پھولوں کا گلدستہ پیش کریں، نعتیہ محفل سجائیں، انواع واقسام کے پکوان اور مشروبات کا انتظام کریں، یہ مہینہ تو بندگی کے لئے تیاری کا مہینہ ہے ، صدق دل سے اللہ کی طرف متوجہ ہونے کا مہینہ ہے، گناہوں اور غلطیوں سے توبہ کرنے کا مہینہ ہے، اگر اس ماہِ مبارک میں بھی توبہ اور گناہوں پر شرمندہ ہونے کے لئے ہمارے دلوں میں کوئی ہلچل پیدا نہیں ہوئی تو پھر کب ہوگی؟ رمضان جیسے ماہ میں بھی جس کے گناہ معاف نہ ہوسکے وہ بڑا ہی محروم شخص ہے۔

اللہ ہمیں رمضان تک پہنچائے اور صیام وقیام کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین